

۴
کتاب خانہ
مدرسہ اسلامیہ
الہ آباد

انڈین فیکٹس سنسن کی فیض سی

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U2822

دیوان لطف

مطبعہ کائنات پبلیکیشنز
طبع ہوا



مقول دیگر
 کہ فرزند ان احمد کو ملاوہ شہادت کا مطلع
 کہ سب اس لفظ کو ملاوہ شہادت کا مطلع
 کہ فرزند ان احمد کو ملاوہ شہادت کا مطلع
 کہ سب اس لفظ کو ملاوہ شہادت کا مطلع

ادھیا خوب و احقر زگرہ بنی حجت کا
 دیس کیجیہ مقصد ہر گز ایمان حوران کو
 بنی کی لڑی کی شمع خیز فلک روشن
 دیکھا حق سے کس پرور میں لہریں
 یہ نگ مقرر نور روشن ہو گیا کاغذ
 رقم کر کے لکھا پختہ وصف جب میں کی موت
 نظارہ سے بھر آئیدہ نور شید میں پانی
 سر حضرت پر گر ہستہ سایہ ابرہہ حجت کا
 بنایا دونوں عالم کو تو نگرد و لست وین



رویف
 بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الف

سرخچہ پر رکھا تاج عالم کی شفاعت کا
 ہر اک ذرہ ہوا بیتاب کسی کی عمارت کا
 منور ہو گیا عالم نشان پایا ظلمت کا
 دو عالم میں چلن ہی سکتے ہیں نبوت کا
 چراغ طور اک جلوہ پر او سکی شمع خلوت کا
 اگر آدم کو تھا خبری محمد کی شرافت کا
 ارادہ نقش ہاں سے یہ بیضا کو بیعت کا
 گندہ کاران امت کو وسیلہ ہے شفاعت کا
 عمر گوہری کا عثمان کو علم اور سخاوت کا
 امامت کا ولایت کا شہادت کا ریاضت کا

ازل میں جوش پر آیا جو دریاح کی حجت کا
 ہوا جب عالم آرا آفتاب اوج نبوت کا
 ہوا جلوہ جو عالم گیر نور روی حضرت کا
 شہنشاہی ہی عمدہ حقتعالی کی رسالت کا
 محمد انجمن آرا ہی ایوان رسالت کا
 بیان ہو کس بیان ہو وصف اعجاز و کرامت کا
 صیقا چشم موسیٰ نور ہی حضرت کی صورت کا
 ہوا داران ظلمت کو سہارا ہی ہدایت کا
 ملا صدیق کو رتبہ صداقت کا رفاقت کا
 علی مرتضیٰ سے کھل گیا ہر عقدہ حجت کا

رویف
 جو بی بی فیض کا چشمہ رخسار تھا
 اگر چشمہ ارضیہ سے فیض کیا میں جان
 سخاوت کا جامعیت کا لایت کا علمت کا
 پہنچ آسمان تک عفو کا سیلاب جادو
 اگر نبی مبعوث نہ ہو کیا بچتی شفاعت کا
 سدا جب وہ جنت کو تو عالم میں شرف کا
 ہوا حق قیامت کا بھی اوج آفتاب کا
 راہی خاک و جلی جگہ جی اوس کی حاصل ہو
 کہ جہیل امین جاوید بکشت ہو چکی نیل کا
 شرف کر شرف کر شرف خستہ راوند کا
 ہوا شوق دل میں لطف آواز ناز کا

مقول دیگر
 کہ سب اس لفظ کو ملاوہ شہادت کا مطلع
 کہ فرزند ان احمد کو ملاوہ شہادت کا مطلع
 کہ سب اس لفظ کو ملاوہ شہادت کا مطلع
 کہ فرزند ان احمد کو ملاوہ شہادت کا مطلع

رسول شریف صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ مجھے اپنے حبیب کے ساتھ رکھے اور اس کی رضا سے ہر کام میں کامیاب کرے۔

نہ مجھ کو نکو نیا نہ اندیشہ ہے محشر کا
ہوا ہر عشق دل کو خال خسار میں کا
بھلا ہے نور سید میں یہ کس سے منور کا
ہوا ہوں حبیبی شیدا قدر عنائے پیہر کا
نہاں روں نور کے شعلہ نکلا اور گئے منہ سے
وہ جلوہ ذرہ راہ نبی کو حق نے بخشا ہی
دور نہاں محبوب خدا کا وصف گر لکھوں
گیا اللہ اکبر وان حبیب خالق اکبر
ملوئے شوق دل کیا کیا نہ نکھیل سکے قدوس
کھلے گی قصہ میری خار صحرائے مدینہ سے
نبی کی زلف و عارض کا مجھے دھوونے یارب
قیامت یا وفاست میں تیرے فریاد کرتا ہوں
وہ ہوں تشنہ دہن دیدار پاک صطفی اکابرین
میرا نک سرگروں گدازاں خدا ہو چکا اوس در

وسیلہ ہے دو عالم کے لیے کافی پیہر کا
ستار اوج پر ہے اندرون اپنے مقدر کا
کہ داغ دل میں عالم ہو گیا خورشید محشر کا
لگا ہر شاخ طوبی امین قلم دل کے صنوبر کا
لیا ہے نام جب اوس آفتاب ذرہ پرور کا
کہ دھوکا اونپہ ہو جاتا آہر و ماہ اختر کا
تو اک اک نقطہ میں ہر شعر کے عالم ہو گور کا
کہ جبریل امین کو خوف ہی جیسا پشیمبر کا
کوئی زار سر جو لجاوے رسول پاک کے در کا
خیال خام دل سے دور کر فضا و نوشتہ کا
نہیں غایان ہے دل میرا لگا بہ عطر و عنبر کا
کہ ہمایون کو ہو جاتا ہو دھوکا روز محشر کا
لگاؤن منہ سی جنت میں نہ ساغر حوض کوثر کا
کہ ہوس میں نشان تہہ کا اور تہہ میں ہو سر کا

مدینہ تک نسیم صبح گر ہو سچے تو یہ کہنا
بولو لطف کو پاس اپنے صدقہ آل اطہر کا

ہوں میں بلبل باغ و صف احمد مختار کا
عشق ہے جسکو جناب سید اسرار کا
وصف جب گلزار میں چشم مبارک کا کیا

ہوں میں خورہ بنی سید دیوار کا
کس زبان سے کہانی سکھاؤں پروردگار کا
نظر جنت میں کوئی بجاؤں گاہین آباد و فضا
خانہ داری کام پر لطف دنیا دار کا

نہ تو غافل نہ ہو کہ اس کی استقامت ہے
نہ تو غافل نہ ہو کہ اس کی استقامت ہے
نہ تو غافل نہ ہو کہ اس کی استقامت ہے
نہ تو غافل نہ ہو کہ اس کی استقامت ہے

ہوا سے شوق سے اور جاگیر ب
 ہمارے واسطے ہے آب کوثر
 عینے کو تن لاغر ہمارا
 نبی سے مالک کوثر ہمارا
 خدا وہ دن دکھائی اہو اے لطف
 نبی کا استان ہو سر ہمارا
 وصف کیا کبھی کوئی ایسے سرور عالم ترا
 اللہ اللہ نام تیرا کیا عزیز خلق ہی
 خوب ہے جو جو اپنے راغلی سے اعلیٰ ہے
 حال کیا ہو تا تر انظار گر ہو تا حصول
 سچہ جاگہ بادشاہ دو جہان شجہ کوہین
 یاد ابروی رسول پاک آتی ہو مجھے
 خوب سوچھا آخرت کی شادمانی کا سبب
 گورین پر جو اون کا تجھ پر شوق سے درو
 آرزو ہے سے عدم کو جاؤں یوں ہی تھی تو
 لطف دیکھا خرم عیدیاں بہا کر لگی
 تھا کوئی دور یا سے رمت دیدہ پر خرم ترا
 بیان کیا ہر شرف اوسن عاشیا چار عالم کا
 پیر نور قدم جوق اوسن خورشید عالم کا
 میں شمس والہ و شید ہواں من سر طالع کا
 تصور رو میں تھا کعبہ ابرو سے پر خرم کا
 کہ وہ فخر پر ہی فخر ملک ہے فخر آدم کا
 ستارہ جنگ ہر فرہ زمین کا عرش پر چکا
 کہ جسے صدقہ سر تہہ بر تھا اولاد آدم کا
 بنا تھا اشک کا ہر قطرہ قطرہ آب زمزم کا

اب میں بھی تو نظر آیا نہ اسے تو نظر
صورت یہ تعویذ میں درد کو اندھا ہو گیا
پیدا دنیا سے جو ہم کو رہین عشقِ نبی
عشر گوئے لطف بخشش کا دیسا ہو گیا

ایضاً

بیان کس منہ سے اور قلم کی ہر حرکت پر
لکھا ہے عرش پر اس مہربان جا بجا تیرا

روشن الف

حقیقت کیا ہو

کریں کہ جو آدمی
لکھے جب وصف قرآن بنماید
بیان پاک گو یا کہ میدیاب بخش
کسیکے روز نشین تر از روضان انبیا
آریسان کما چویم بصارت شب قدر
زبانہ چہ از نور خدا الرض و سما
تقری عشق کی دولت

جہاد اول قدس و پاک تیرے
 تیرے سر سے تیرے بڑے جہان پر
 کبھی شہر اسیر ہو گیا
 لڑنے سے پہلے تیرے
 جہاد اول قدس و پاک تیرے

کیونکہ اسے سخت رسا سوختہ اور کھٹکا
ہے اس لئے کہ وہی ماوا بلایا ہے
یہ بھڑیوں کیونکہ یہ ہمیشہ کھٹکا
ماقہ آج جو میرے خاکیاں سے مصطفیٰ
زنک آلودہ ہے دل دیکھا

دفع ہون میں بہت کچھ ہے
عالم سے دل میں پوزبان پر بار بار
چند سالوں میں پوزبان پر بار بار
نہ دنیا میں پھر ادا دے دو دربار
ایضاً
عہد عالم میں تو ہی ایک خدا کا عہد
کون نہ ہو دے کچھ ہی کا جو دے دے

انجی شافع مشہور کا ہونے کی وجہ سے ہر شخص کی طرف سے کلمہ کی تائید کی جاتی ہے۔
 ہر شخص کی طرف سے کلمہ کی تائید کی جاتی ہے۔
 ہر شخص کی طرف سے کلمہ کی تائید کی جاتی ہے۔

دیکھتے کہ طرح انسان تر اسایا محبوب
 تو جو بعوث خلایق میں نہوتا محبوب
 ایک نظر دیکھے جو کوئی تراجلو محبوب
 رشک فردوس پرین تراکو چا محبوب
 گوہر ہے سایہ ترا قامت رعنا محبوب
 زمین رکھتا ہی قدم عرش اپنا محبوب
 تیری تصویر تصویر جود میں آئی
 اندیا جتنے ہیں سب حق ہی مگر فرق یہ ہے
 چار سو حضرت غرت میں ہوا میں کی صدا
 مرقہ پاک کی ہو مجکو زیارت حاصل
 نیک نامی او سے عقبی میں میسر ہوگی
 کاہے کو دشت خلافت سے نکلنا ہوتا
 تیرے رخسار قمر رشک کا ہی جسے خیال
 حسن یوسف ہی خدا زمین بخشا تھا
 لطف طوبی کے تے بیٹھا ہوا رونا ہی

نور اللہ کا تھا تیرا سراپا محبوب
 ہوتی مخلوق بھی الارین پیدا محبوب
 قدرت حق کا نظر آئے تماشنا محبوب
 قدر موزوں ہی ترا غیرت طلبا محبوب
 سارے مخلوق ہی ترا سایا محبوب
 اوسکے دیوانے ہیں ہم ہی جو خدا یا محبوب
 اور ہی کچھ نظر آیا مجھے نقش محبوب
 وہ پیہر ہیں فقط تو ہے خدا کا محبوب
 اتوا دھوا سے جو کہیں ہاتھ دعا کا محبوب
 کاش برائے مے دلی تمنا محبوب
 ہے جو دنیا میں تے عشق سے سوچ محبوب
 سیدھا رستہ جو ہیں تو بتاتا محبوب
 چون کتان چاک ہی ہر سینے کا پر دا محبوب
 رکھتا ہے پنچہ موٹی لب عیسا محبوب
 یاد کر کر تری دیوار کا سایا محبوب

روایت
 ہر کو حاصل ہے دینہ میں دھنا جنت
 احمد پاک کے کوچ سے اگر وہ تشبیہ
 از روی مجھے حضرت کی قد ہوس کی

یہاں
 روایت
 یہاں

حب عورت خالق پرست و نماز شایسته
است که کیا آپ نے شامل شب بیدار
خود روزہ یا تھا نظر میں ہے
خانی سے پہلے آپ جو حاصل کرنا
رہی سے پہلے کی نیت شب بیدار
موتی نے کمان و چیل طبع میں پائی
جو بات ہوئی کی نارون کی عبادت کی
روزوں کی آسان ہوئی شکل بیدار

گروہ نسیان کرم برہہ احسان آج تھا خدا کے ہیں اپنے نبی سے سائل تجھو اللہ نے جب سرور کو نہیں کیا ہو یقین پوشش دریا سے کرم سے تشنہ زکس شہلا ہی بار کا ہوں میں نہ اوٹھیں گے نہ لگی انھیں جنت جنتک جاسہ خاک رہ شرب میں نہیں گرواؤ اوشن شاہ کے لے لطف رحمت میں	سیر لے واسن میں عرض شک کے گوہر محتاج کیا کریں جامہ و عمامہ و چادر محتاج پھر در عالم ہو ترا کیونکہ نہ کیسہ محتاج حشر کو امت کشنہ کی ہو کوثر محتاج نہیں کوثر کا ہوں اسے ساتی کوثر محتاج بیٹھی ہیں آپ کے دروازہ پر اگر محتاج جیب واسن میں ہے جہیز ہیں سفر محتاج جسکی درباری کے ہیں لاکھ سکندر محتاج
--	---

ایضاً

محبوب خدا عرش پر پوچھا شب معراج محبوب نظر آیا جو تنہا شب معراج حاصل یہ ہوا آپ کو رہا شب معراج روشن رہیضا سے کہتا شب معراج انسان کی کیا جان روشنی پہ پہنچے کتے ہیں شفاعت اسے اللہ سے ہر بار	کیا کھل گیا است کا نصیب شب معراج پر دے سے خدا خود نکل آیا شب معراج اللہ کو ان آنکھوں سے دیکھا شب معراج کیا روئی کا کھوں جلاوا شب معراج وان جا کے وہ اکدم میں پیرا شب معراج تھا بخشش امت کا تھا خدا شب معراج
---	--

لے لطف جو صوبے چاہا وہی پایا
باقی نہیں کوئی تمنا شب معراج

درد بھی نہ تھا بچہ حاصل شب معراج طاعت ہو وہ میں نکل شب معراج	تھا قرب محمد کو یہ حاصل شب معراج لب بختش است کے تھے مانل معراج
---	---

است کتا آسان طر سدرہ کے چیل
جلایا تین جان طر سدرہ کے چیل
محبوب خدا و بان چو ارض شب معراج
تھی خوش سے تازہ شرب نہا علی کی
جہیز شرب سے تازہ شرب نہا علی کی
نوشہ شرب سے تازہ شرب نہا علی کی
اربعین شرب سے تازہ شرب نہا علی کی

پیدا کرے وہ عشق رسالت با روح
جنت میں حال شب معراج
عشق رسالت با روح
عشق رسالت با روح
عشق رسالت با روح
عشق رسالت با روح
عشق رسالت با روح
عشق رسالت با روح

درد بھی نہ تھا بچہ حاصل شب معراج
طاعت ہو وہ میں نکل شب معراج
تھا قرب محمد کو یہ حاصل شب معراج
لب بختش است کے تھے مانل معراج
درد بھی نہ تھا بچہ حاصل شب معراج
طاعت ہو وہ میں نکل شب معراج
تھا قرب محمد کو یہ حاصل شب معراج
لب بختش است کے تھے مانل معراج

میں کی گدائی بادشاہی کی زیادہ سبب
ہو اسے لطف دینے غافلانہ سبب

ایضاً

میں خوش کاموں میں بال مصطفیٰ کو دیکھ کر
سبب سحر میں میں نے خدا کو دیکھ کر
دعا مان کر میں نے خدا کو دیکھ کر
میں نے خوش کاموں میں بال مصطفیٰ کو دیکھ کر
سبب سحر میں میں نے خدا کو دیکھ کر
دعا مان کر میں نے خدا کو دیکھ کر

دھو ڈالے سب گنہ کو دفتر میں ہر گز نہ ہو دین تیلے تیور میں کوثر ہے ہین فزون تر بہتر میں لو اب بلا لو اپنے در پر مرے چہرے بھولوں نہ یاد تیری دم بھر چہرے اے لطف گز نہ تو نے رہ رہ کر چہرے	اب کہہ کر کو اپنے فرمائیے اشارہ تشریف آپ لائیں جب وقت نزع آئے نہر جو انکھیں شوق ویدار پاک میں ہیں آواہ کہہ کہو ہے رہ رہ کی جستجو ہے ہم دم یہ از رو ہی ہر دم یہ التجا ہے بشوار تھا پہنچا بہنچا جنت میں تھانہ اس
--	---

ایضاً

نہ تو بہر نہ تقویٰ پر نہ محنت پر نہ طاعت پر شرف دکھتا ہی ہر داغ جگر گما چنت پر کھلیں گے لب جان بخش حشر کی شہادت پر محبت کو محبت کیوں نہ آئے اس محبت پر نزد اول آیت رحمت ہو جسکی پاک صورت پر وہ دریا گرم دم بھر کو آیا کر خاوت پر پھسلیں آہ وادام شک میں ہر فی فرغت پر جہان پر چھوڑ دو رنج الہی تبارک پر ہزاروں فصل تین بلان میں ایسا علی گرا پر تر اہم بارک ہو رقم در ہاسے جنت پر ناز پنچا نہ نہ رخ ہے سو قوف فرصت پر گواہی ہے نہی ہوسا الہا بھر او سکی است پر	بھروسہ ہو مجھے بخش کا حشر کی شہادت پر ہو اسے جب دل اکل مراد خضر پر کرے گی رشک کیا کیا است باق اس است پر حصول تھک کو نین عشق فاعلی ہے جگر ہو سکی یاد مصحف عارض میں سپارہ بھرسے گئے ہر مقصود کیا کیا جب طمان میں تہا ق کچھ نہیر دنیا میں نہ عشق ہی جگلو اور اگر لکھیا اقبال عالی آپ کے اوسجا نشی کے ہر کاغذ عیش عشرت سے زیادہ ہی تھکے کیونکہ نہ عاصی مالک خلد میں سمجھ پر نہ میں ہمت چھوے یاد ہی سوا کہ رہ مہلت اوسے بہت کو لیا گیا گما وہ راہ بہنہ میر
---	--

میں نے خوش کاموں میں بال مصطفیٰ کو دیکھ کر
سبب سحر میں میں نے خدا کو دیکھ کر
دعا مان کر میں نے خدا کو دیکھ کر
میں نے خوش کاموں میں بال مصطفیٰ کو دیکھ کر
سبب سحر میں میں نے خدا کو دیکھ کر
دعا مان کر میں نے خدا کو دیکھ کر

ایضاً

میں نے خوش کاموں میں بال مصطفیٰ کو دیکھ کر
سبب سحر میں میں نے خدا کو دیکھ کر
دعا مان کر میں نے خدا کو دیکھ کر
میں نے خوش کاموں میں بال مصطفیٰ کو دیکھ کر
سبب سحر میں میں نے خدا کو دیکھ کر
دعا مان کر میں نے خدا کو دیکھ کر

میں نے خوش کاموں میں بال مصطفیٰ کو دیکھ کر
سبب سحر میں میں نے خدا کو دیکھ کر
دعا مان کر میں نے خدا کو دیکھ کر
میں نے خوش کاموں میں بال مصطفیٰ کو دیکھ کر
سبب سحر میں میں نے خدا کو دیکھ کر
دعا مان کر میں نے خدا کو دیکھ کر

کی تہ کو سنا کر زیارت نہ کرے پھر پوچھا
اسکے شمع بجائے تو سب سے اوسکا افسوس
نہاؤں سے جا کر میندین نہ صدف صدف
باجیوں کے ہر حال سے کہوں گا افسوس
باز رہے کہ کس کے زیارت بھی میندین کے چلے
خدا بھلائی کے زیارت بھی میندین کے چلے
خدا بھلائی کے زیارت بھی میندین کے چلے

بیت اقصیٰ میں صفوں انبیا کو دیکھ کر
تنگ ہوں چرخہ تیری جھانک دیکھ کر
چلے یہ چپکی جناب مصطفیٰ کو دیکھ کر
خاک میں ملتا ہوں بخت ناسا کو دیکھ کر
کیون نہ شہزادین سے خوش نقش کو پا کو دیکھ کر
ساتھ ہوں حضرت بھی اوس ہنسا کو دیکھ کر
سب ملک قائل ہیں میری اتھا کو دیکھ کر

لب پہ جاری ہو گیا حضرت کے سحران الہی
دور چھوٹا نہ لوں دشت درین سے مجھے
کیسی جنت کرے تھے گور میں منکر نکیر
سرمد انگھوں کا نہید ہوتا مدینے کا غبار
رشک و عجز و ریشیت پاسے اوس مجھ کو
ساکا لے حقیقت کوں ہے جز مصطفیٰ
بے وضو اور لطف میں نام تھی لیتین

روایت سید

جلد آتے نہید، روز قیامت زیارت افسوس
پیش دل کا بار ہوا شمع سیدار کیا
نہیب کس نے بھی نہی ادنیٰ زیارت افسوس
کھلا اکدن نہی غم جو غم جو غم جو غم
عینی جی جی جی جی جی جی جی جی جی
مرگیا جی جی جی جی جی جی جی جی جی
شہر ملک کرتی ہے گی شب وقت شہر
ہونے دل کے دیدار جی جی جی جی جی
تہ ہونی تہ ہونی تہ ہونی تہ ہونی

جیسا بندہ کو کو اللہ کا محبوب عزیز
دفن ہو ہاں مدینے کی زمین میں گرا لاش
عشق محبوب خدا سے ہوں مجھ پر جان
چوستا ہوں کبھی آکا حقون لگاتا ہوں کبھی
کیون نہ دم عشق نہ کا بھر دین لطف

روایت سید

کبھی پوری نہ ہونی دل کی تمنا افسوس
دام میں اپنے نہایا کبھی حقا افسوس
پاؤں تک اوس کے بھی ہاتھ نہ پونجا افسوس
چشم بے نور ناچنی ہوئی بنیا افسوس
ہمسہ قسمت چھوڑا ہوا ہوا افسوس

جیتی جی روئے نہاد کو نہ کھیا افسوس
سایہ قامت حضرت فانیہ مضمون
خدمت خادم درگاہ نبی ہم کرتے
اڑ کے انگھوں میں کبھی خاک مدینہ نہ پڑی
کیون نہ فروس میں ہم خاک اڑائیں پڑی

عینی جی میں نہ ہوا دامن جنت افسوس
لطف یہاں ہے حضرت کی زیارت حاصل
تہ ہونی تہ ہونی تہ ہونی تہ ہونی
تہ ہونی تہ ہونی تہ ہونی تہ ہونی
تہ ہونی تہ ہونی تہ ہونی تہ ہونی
تہ ہونی تہ ہونی تہ ہونی تہ ہونی
تہ ہونی تہ ہونی تہ ہونی تہ ہونی
تہ ہونی تہ ہونی تہ ہونی تہ ہونی

عشق ہی بین لطف و جود بار عین
چشم و زور و خیر و کمال و عین
ایضاً

اس لطف سے یکیکہ و جود بار عین
چشم و زور و خیر و کمال و عین
ایضاً

چشم و زور و خیر و کمال و عین
ایضاً

گر دل شہید عشق رسالت تاب ہو
محبوب ہو خدا کے رسالت تاب ہو
فی شبہ تم ہی شافع یوم الحساب ہو
لے دل جسے خطاب رسالت تاب ہو
کے لطف فن شعر میں تم لا جواب ہو
کیونکہ نہ شوق نعت رسالت تاب ہو
محبوب کبریا جو کبھی بے نقاب ہو
نہ کہ کیا نہ آنکھ کا شیر کی خاک کو
ہم سرناستان نبی سے اوٹھانیک کے
ہو نہ ہر غیر شہرت دیدار مصطفیٰ
سیر برہنیت کی جو ہوس ہو تو عانیو
جسیر تر اکرم ہو خدا مہربان ہو
اک دم گر آپ چشم عنایت سے دیکھ لیں
لئے نہ تاب دید کی موٹی کی طرح سے
اکسیر خاک کوئی نبی سے جو ہاتہ آسے
حضرت اگر اشارہ ابرو سے رد کریں
پانی پڑے جو جسم مطہر پر آپ کے
پی لے شراب عشق نبی میری طرح سے
عاشق ہوا ہی بندہ بھی تیرے حبیب پر

آسے سوال کو جو ملک لا جواب ہو
خالق کی بارگاہ میں تمھیں باریاب ہو
لا ریب سب پیروں میں لا جواب ہو
نازل پھر اوس پہ کیون خدا کی کتاب ہو
مضمون لکھو وہ نعت میں جو انتخاب ہو
سب عروں میں لطف تمھیں انتخاب ہو
شرمندہ آفتاب نجس ہاں تاب ہو
برباو یا خدا دل حسنا خراب ہو
سو گروشین میں چرخ کی لاکھ لکھ تاب ہو
آجیات ہو و سے کہ کوثر کا آب ہو
تم جیتے جی مدینہ میں داخل شتاب ہو
جسیر تر اغضب ہو خدا کا عتاب ہو
کشت اسید کو مری بجلی سحاب ہو
غش کھائی شمع طور جو تو بیجا ہو
سیاب کی طرح نہ مجھے اضطراب ہو
نہ سلطان کے نصیب تیر شہاب ہو
کیوڑا ہو بید شک ہو عطر گلاب ہو
پر سہیزگار بن کے نہ زار و زراب ہو
چاہے عذاب ہو کہ انہی ثواب ہو

چشم و زور و خیر و کمال و عین
ایضاً

ایضاً

<p>ابو عبد اللہ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ جو شخص میری شہادت دے گا میں اس کو جنت میں لے جاؤں گا۔</p>	<p>ابو عبد اللہ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ جو شخص میری شہادت دے گا میں اس کو جنت میں لے جاؤں گا۔</p>	<p>ابو عبد اللہ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ جو شخص میری شہادت دے گا میں اس کو جنت میں لے جاؤں گا۔</p>
<p>زید رہ جائیں یہ میری شہادت ہے کہ وہ جیتے ہی بخشی ہے اللہ فرحت ہوگو</p>	<p>زید رہ جائیں یہ میری شہادت ہے کہ وہ جیتے ہی بخشی ہے اللہ فرحت ہوگو</p>	<p>زید رہ جائیں یہ میری شہادت ہے کہ وہ جیتے ہی بخشی ہے اللہ فرحت ہوگو</p>
<p>سیرت سے فرون ہووگی وحشت ہوگو</p>	<p>سیرت سے فرون ہووگی وحشت ہوگو</p>	<p>سیرت سے فرون ہووگی وحشت ہوگو</p>
<p>یاد آتی ہے کوئی چاند سے صحت ہوگو</p>	<p>یاد آتی ہے کوئی چاند سے صحت ہوگو</p>	<p>یاد آتی ہے کوئی چاند سے صحت ہوگو</p>
<p>کشف داری حضرت کی ہو خدمت ہوگو</p>	<p>کشف داری حضرت کی ہو خدمت ہوگو</p>	<p>کشف داری حضرت کی ہو خدمت ہوگو</p>
<p>رولف</p>	<p>رولف</p>	<p>رولف</p>
<p>لیتا ہی جسکا نام خدا بھی بنا کر ساتھ</p>	<p>لیتا ہی جسکا نام خدا بھی بنا کر ساتھ</p>	<p>لیتا ہی جسکا نام خدا بھی بنا کر ساتھ</p>
<p>پرو کاو عشق ہی تو جیتے کے ساتھ</p>	<p>پرو کاو عشق ہی تو جیتے کے ساتھ</p>	<p>پرو کاو عشق ہی تو جیتے کے ساتھ</p>
<p>شیرب کو خاک جانیگی اور کس کو ساتھ</p>	<p>شیرب کو خاک جانیگی اور کس کو ساتھ</p>	<p>شیرب کو خاک جانیگی اور کس کو ساتھ</p>
<p>اگر کھینچ کر لے ہوں گی ہم کشف کو ساتھ</p>	<p>اگر کھینچ کر لے ہوں گی ہم کشف کو ساتھ</p>	<p>اگر کھینچ کر لے ہوں گی ہم کشف کو ساتھ</p>
<p>اوشیں گے روز حشر رسول خدا کے ساتھ</p>	<p>اوشیں گے روز حشر رسول خدا کے ساتھ</p>	<p>اوشیں گے روز حشر رسول خدا کے ساتھ</p>
<p>تا خلق یاد کرتی رہی میرا کے ساتھ</p>	<p>تا خلق یاد کرتی رہی میرا کے ساتھ</p>	<p>تا خلق یاد کرتی رہی میرا کے ساتھ</p>
<p>ایضاً</p>	<p>ایضاً</p>	<p>ایضاً</p>
<p>ترپ رہا ہی یہ پیار رسول اللہ</p>	<p>ترپ رہا ہی یہ پیار رسول اللہ</p>	<p>ترپ رہا ہی یہ پیار رسول اللہ</p>
<p>شک و مال ہے درکار رسول اللہ</p>	<p>شک و مال ہے درکار رسول اللہ</p>	<p>شک و مال ہے درکار رسول اللہ</p>
<p>یہ ضعف ہے جس سے ہوں اریار رسول اللہ</p>	<p>یہ ضعف ہے جس سے ہوں اریار رسول اللہ</p>	<p>یہ ضعف ہے جس سے ہوں اریار رسول اللہ</p>
<p>غم حضور سے ہوں اریار رسول اللہ</p>	<p>غم حضور سے ہوں اریار رسول اللہ</p>	<p>غم حضور سے ہوں اریار رسول اللہ</p>
<p>جو دوہیں مردک چشم دوہیں نور نظر</p>	<p>جو دوہیں مردک چشم دوہیں نور نظر</p>	<p>جو دوہیں مردک چشم دوہیں نور نظر</p>
<p>تمہارے کوچ میں جنت کو صاف بھول</p>	<p>تمہارے کوچ میں جنت کو صاف بھول</p>	<p>تمہارے کوچ میں جنت کو صاف بھول</p>
<p>دکھائیے اسے دیدار رسول اللہ</p>	<p>دکھائیے اسے دیدار رسول اللہ</p>	<p>دکھائیے اسے دیدار رسول اللہ</p>
<p>حضور کا ہوں طلبگار رسول اللہ</p>	<p>حضور کا ہوں طلبگار رسول اللہ</p>	<p>حضور کا ہوں طلبگار رسول اللہ</p>
<p>کہ جان چمک کو ہے باز رسول اللہ</p>	<p>کہ جان چمک کو ہے باز رسول اللہ</p>	<p>کہ جان چمک کو ہے باز رسول اللہ</p>
<p>مرا علاج ہے دیدار رسول اللہ</p>	<p>مرا علاج ہے دیدار رسول اللہ</p>	<p>مرا علاج ہے دیدار رسول اللہ</p>
<p>صحا یہ آپ کے ہر چار رسول اللہ</p>	<p>صحا یہ آپ کے ہر چار رسول اللہ</p>	<p>صحا یہ آپ کے ہر چار رسول اللہ</p>
<p>جنان کے سارے طلبگار رسول اللہ</p>	<p>جنان کے سارے طلبگار رسول اللہ</p>	<p>جنان کے سارے طلبگار رسول اللہ</p>

شمار

— — — — —

date last stamped. A fine of \$100 is charged for each day the book is kept over time. *SPU* *1913*

1915 1000

1000 1000

1000 1000